پولوس کا خط افسیون کو

پہلا باب

پولوس خدا کی مرضی سے یسوع مسیح کا رسول اُن مقدسون کو جو افسس
مین مقیم اور مسیح یسوع مین ایماندار ہین (۲) فضل اور سلامتی ہمارے
باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح سے تم پر ہووے۔
(۳) مبارک ہے خدا اور ہمارے خداوند یسوع مسیح کا باپ جسنے
ہمکو مسیح مین آسمانی مقامون مین ہر طرح کی روحانی برکت بخشی (۴) چنانچہ
اُسنے ہمین بناے عالم سے پیشتر اُسمین چن لیا تا کہ ہم اُسکے حضور محبت مین پاک
اور بے عیب ہووین (۵) کہ اُسنے ہمین اپنے نیک ارادے کے
موافق پہلے سے مقرر کیا کہ یسوع مسیح کے وسیلے اُسکے لے پالک بنین

(۶) تاکہ اُس کے فضل کے جلال کی تعریف ہووے جس فضل سے اُسنے
ہمین اُس پیارے مین قبولیت بخشی (۷) کہ ہم اُسمین ہوکے اُس کے خون
کے وسیلے مخلصی یعنی گناہون کی معافی اُسکے فضل کی فراوانی سے پاتے ہین
(۸) جس سے اُسنے ہمکو ہر طرح کی حکمت اور عقل بہت سی بخشی (۹) کہ اُسنے
اپنی مرضی کے بھید کو اپنے نیک ارادے کے موافق جو آگے ہی سے آپ
مین ٹھہرایا ہمپر ظاہر کیا (۱۰) کہ وہ وقتون کے پورا ہونے کے بندوبست
سے سب چیزون کے سرے خواہ وے جو آسمان پر خواہ وے جو زمین
پر ہین مسیح مین ملاوے (۱۱) جسمین ہم نے بھی اُسکے ارادے کے
موافق جو اپنی مرضی کی صلاح کے مطابق سب کچھ کرتا ہے آگے ہی سے مقرر
ہوکے میراث پائی (۱۲) تاکہ ہم اُسکے جلال کی تعریف کے باعث ہوویں
یعنی ہم جنھون نے پہلے مسیح پر بھروسا کیا (۱۳) جسمین تم بھی کلام حق یعنی
اپنی نجات کی خوشخبری سنکر رہتے ہو اور جسمین تم نے ایمان لا کے موعود
روح القدس کی مُہر بھی پائی (۱۴) جو خریدے ہوؤن کی خلاصی تک ہماری
میراث کا بیعانہ ہے تاکہ اُس کے جلال کی تعریف ہووے
(۱۵) اس لیئے مین بھی یہ سُن کے کہ تم خداوند یسوع پر ایمان
اور سب مقدسون سے محبت رکھتے ہو (۱۶) تمہاری بابت شکرگذار ہونے
اپنی دعاؤن مین تمھین یاد کرنا نہین چھوڑتا (۱۷) تاکہ ہمارے خداوند

کا خدا جلال کا باپ تمہین اپنی پہچان کے لیے حکمت اور الہام کی روح بخشے
(۱۸) اور تمہارے دل کی آنکھین روشن کرے کہ تم سمجھو کہ اُسکے بلانے کی
کیا ہی اُمید اور اُسکی جلال والی میراث مقدسون مین کیا ہی دولت ہے (۱۹)
اور اُسکی قدرت ہم مین جو ایمان لاتے ہین کیا ہی نہایت بڑی ہے اُس کی
اُس بڑی قوت کی تاثیر کے موافق (۲۰) جو اُسنے مسیح مین ظاہر کی ہی جب
کہ اُسے مُردون مین سے اُٹھا کے آسمانی مقامون پر اپنے دہنے بٹھایا
(۲۱) اور ساری سرداری اور مختاری اور قدرت اور خداوندی اور ہر ایک
نام پر جو نہ صرف اِس جہان مین بلکہ آیندہ جہان مین بھی لیا جاتا ہے بلند کیا
(۲۲) اور سب کچھ اُسکے پانؤن تلے کر دیا اور اُسکو کلیسیا کی خاطر سب کا
سر بنایا (۲۳) کہ وہ اُسکا بدن اور اُسی کی معموری ہے جو سب کچھ سب مین
بھرتا ہے۔

دوسرا باب

(۱) اور اُسنے تمہین جو خطاؤن اور گناہون کے سبب مُردہ تھے
(زندہ کیا) (۲) جنمین تم آگے اِس جہان کے طور پر اور ہوا کی حکومت کے
سردار یعنی اُس روح کی طرح جو اب نافرمانی کے فرزندون مین تاثیر کرتی ہے
چلتے تھے (۳) جنکے درمیان ہم بھی سب کے سب اپنے جسم کی خواہشون مین
سے زندگانی گذارتے اور تن من کی خواہشین پوری کرتے تھے اور طبیعت

سے اَوْرون کی مانند غضب کے فرزند تہے (۴) پر خُدا نے جو رحم مین
غنی ہے اپنی بڑی محبّت کے باعث جس سے اُسنے ہمکو پیار کیا (۵) ہم کو
جب کہ خطاؤن کے سبب مُردہ تہے مسیح کے ساتہہ جلایا (تم فضل ہی سے
بچ گئے) (۶) اور اُس کے ساتہہ اُٹہایا اور مسیح یسوع مین آسمانی مقامون پر
اُسی کے ساتہہ بٹہایا (۷) تاکہ اپنی اُس مہربانی سے جو مسیح یسوع مین ہم پر
ہے آنے والے زمانون مین اپنے فضل کی بے نہایت دولت کو دکہاوے
(۸) کیونکہ تم فضل سے ایمان لا کے بچ گئے ہو اور یہہ تم سے نہین خدا کی
بخشش ہی (۹) نہ اعمال سے ہے نہو کہ کوئی فخر کرے (۱۰) کیونکہ
ہم اُسکی کاریگری ہین کہ مسیح یسوع مین اچّہے کامون کے واسطے پیدا ہوئے
جنکے لیئے خُدا نے ہمین آگے طیّار کیا تہا تاکہ ہم اُنہین کیا کرین۔
(۱۱) اِسواسطے یاد کرو کہ تم آگے جسم کی نسبت غیر قوم تہے اور نامختون
کہلائے اُنسے جو آپکو مختون کہتے ہین جنکا ختنہ جسم مین ہاتہہ سے ہوا (۱۲) اور
یہہ کہ اُسوقت تم مسیح سے جُدا اور اِسرائیل کی مشارکت سے الگ اور وعدے
کے عہدون سے باہر اور بے اُمید اور دُنیا مین بے خُدا تہے (۱۳) پر
اب مسیح یسوع مین ہو کے تم جو آگے دور تہے مسیح کے لہو کے سبب نزدیک
ہو گئے (۱۴) کیونکہ وہی ہماری صلح ہی جسنے دونون کو ایک کیا اور اُس دیوار
کو جو درمیان تہی ڈہا دیا (۱۵) یعنی دُشمنی کو جبکہ اُسنے اپنا جسم دے کے

کام کی شریعت کو جو قانونوں سے محیط ہے منسوخ کیا تاکہ صلح کروا کے دونوں
سے آپ مین ایک نیا انسان پیدا کرے (۱۶) اور دشمنی مٹا کے صلیب
کے سبب دونوں کو ایک ہی بدن بنا کے خدا سے ملا دے (۱۷) اور
اُسنے آکے تمہین جو دور رہتے اور اُنہین جو نزدیک تھے صلح کی خوشخبری دی
(۱۸) کیونکہ اُسی کے وسیلے ہم دونوں ایک ہی روح سے باپ کے پاس
دخل پاتے ہین (۱۹) سو اب تم بیگانے اور پردیسی نہین بلکہ مقدسون
کے ہم شہری اور خدا کے گھرانے (۲۰) اور رسولون اور نبیون کی
نیو پر جہان یسوع مسیح آپ کونے کا سرا ہے رد سے کی طرح اُٹھائے گئے ہو
(۲۱) جسمین ساری عمارت اِکٹھی جوڑ کر مقدس ہیکل خداوند کے لیے اُٹھتی
جاتی ہے (۲۲) اور تم بھی اُسمین ہو کے اَورون کے ساتھ بنائے
جاتے ہو تاکہ روح کے وسیلے خدا کا مسکن ہو۔

تیسرا باب

(۱) اِسواسطے مین پولوس تم غیر قومون کی خاطر یسوع مسیح کا قیدی
(۲) اگر تم نے خدا کے اُس فضل کی مختاری کی بابت جو مجھے تمہارے
لیئے دیا گیا سنی ہے (۳) کہ الہام سے وہ بھید مجھپر کھلا چنانچہ مین نے
تھوڑا سا آگے لکھہ چکا (۴) جسے تم پڑھ کے جان سکتے ہو کہ مین مسیح کا
بھید کس قدر سمجھتا ہون (۵) جو اگلے زمانون مین بنی آدم کو اِس طرح

نہین ہوا جس طرح اُس کے مُقدّس رسولون اور نبیون پر رُوح سے اب ظاہر ہُوا
(۶) کہ غیر قومین میراث مین شریک اور بدن مین شامل اور اُسکے وعدے مین
جو مسیح کے سبب سے ہے ساجھی ہین خوشخبری کے وسیلے سے (۷) جسکا
مین خادم ہُوا خُدا کے فضل کے اُس اِنعام سے جو اُسکی قُدرت کی تاثیر سے
مجھے مِلا ہے (۸) مجھے جو سب مقدسون سے حقیر ترین ہون یہہ فضل
عنایت ہُوا کہ غیر قومون کے درمیان مسیح کی بے قیاس دولت کی خوشخبری
دون (۹) اور سب پر یہہ بات روشن کرون کہ کیا انتظام ہے اُس بھید کا جو
ازل سے خُدا مین، جسنے سب کُچھہ یسوع مسیح کے وسیلے پیدا کیا پوشیدہ تھا
(۱۰) تاکہ اب کلیسیا کے وسیلے خُدا کی طرح طرح کی حکمت سرداریون اور مختاریون
پر جو آسمانی مقامون مین ہین ظاہر ہووے (۱۱) چنانچہ اُسنے ہمارے
خداوند یسوع مسیح مین ازل سے مقرر کیا (۱۲) جسمین ہم ایمان کے وسیلے
دلیری اور دخل بھروسے کے ساتھہ رکھتے ہین (۱۳) پس مین منت
کرتا ہون کہ تُم میری مُصیبتون کے سبب جو تمہاری خاطر ہین سُست مت
ہو کیونکہ وے تُمہارے لیئے عزت ہین) (۱۴) اِسواسطے ہمارے
خُداوند یسوع مسیح کے باپ کے آگے (۱۵) جس سے تمام خاندان آسمان
اور زمین پر نام پاتا ہے اپنے گھُٹنے ٹیکتا ہون (۱۶) کہ وُہ اپنے جلال کی
دولت کے موافق تمہین یہہ دے کہ اُسکی رُوح کے سبب باطنی انسان

مین بہت ہی زور آور ہو جاؤ (۱۷) اور مسیح ایمان کے وسیلے تمہارے
دلون مین بسے (۱۸) تاکہ تم محبت مین جڑ پکڑ کے اور نیو ڈال کے سب
مقدس لوگون سمیت خوب سمجھ سکو کہ چوڑان اور لنبان اور گہراؤ اور اونچان
کتنا ہے (۱۹) اور مسیح کی محبت جو علم سے برتر ہے جانو تاکہ خدا کی
ساری بھرپوری سے بھر جاؤ (۲۰) اب اُسکو جو ایسا قادر ہے کہ جو کچھ
ہم مانگتے یا خیال کرتے ہین اُس سے نہایت زیادہ اُس قدرت کے موافق
جو ہم مین تاثیر کرتی کر سکتا ہے (۲۱) اُسکو کلیسا کے بیچ مین مسیح یسوع
مین پشت در پشت ابد الآباد جلال ہووے آمین۔

چوتھا باب

(۱) پس مین جو خداوند کے لیئے قیدی ہون تم سے التماس کرتا
ہون کہ جس بلاہٹ سے تم بلائے گئے اُس کے مناسب چلو (۲) کمال
فروتنی اور غریبی کے ساتھ صبر کرکے محبت سے ایک دوسرے کا
متحمل ہو (۳) اور کوشش کرو کہ روح کی یگانگی صلح کے بند سے بندھی
رہے (۴) ایک بدن اور ایک روح ہے چنانچہ تمہین بھی جو بلائے
گئے ہو اپنی بلاہٹ کی ایک ہی اُمید ہے (۵) ایک خداوند ایک ایمان ایک
بپتسما (۶) ایک خدا اور سب کا باپ جو سب کے اوپر اور سب کے درمیان
اور تم سب مین ہے (۷) پر ہم مین سے ہر ایک کو مسیح کی بخشش کے اندازے

سے کے موافق فضل عنایت ہوا ہے (۸) اسواسطے وہ کہتا ہے کہ اسنے
اونچے پر چڑھ کے قید کو قید کیا اور آدمیون کو انعام دیئے (۹) پر اسکا
اوپر چڑھنا اور کیا ہے مگر یہہ کہ وہ پہلے زمین کے نیچے بھی آتا (۱۰) وہ
جو اترا سو وہی ہے جو سب آسمانون کے اوپر چڑھا تاکہ سب کو معمور کرے
(۱۱) اور اسنے بعضون کو رسول اور بعضون کو نبی اور بعضون کو بشیر اور بعضون
کو چوپان اور بعضون کو استاد مقرر کر دیا (۱۲) تاکہ مقدس لوگ خدمت کے
کام مین آراستہ ہوتے جاوین اور مسیح کا بدن بنتا جاوے (۱۳) جبتک
کہ ہم سب کے سب ایمان اور خدا کے بیٹے کی پہچان کی یگانگی اور کامل انسان
یعنی مسیح کے پورے قدکے اندازے تک نہ پہنچین (۱۴) تاکہ ہم آگے کو لڑکے
نہووین جو تعلیم کی ہر ایک ہوا سے کہ آدمیون کے پیچ بازی اور گمراہ کرنے والی
دغابازی اور منصوبے سے ہوتی ہی اچھلتے بہتے پھرتے ہین (۱۵) بلکہ
محبت کے ساتھ سچ کی تلاش کرکے اسمین جو سر ہے یعنی مسیح مین ہوکے
ہر طرح بڑھتے جاوین (۱۶) اُس سے سارا بدن ہر ایک بند کی مدد سے
مِل کے اور جکڑ کے اسی تاثیر کے موافق جو ہر جزو کے اندازے سے ہوتی
ہی بڑھتا ہے یہانتک کہ وہ بدن محبت مین اپنی ترقی کرتا ہے۔
(۱۷) پس مین یہہ کہتا اور خداوند کے آگے گواہی دیتا ہون کہ تم
آگے کو ایسی چال نہ چلو جیسی اور غیر قومین اپنی باطل عقل کے موافق چلتی ہین

(۱۸) کہ اُنکی عقل تاریک ہوگئی ہے اور وے اُس نادانی کے سبب جو اُنمین
ہے اور اپنے دِل کی سختی کے باعث خُدا کی زندگی سے جُدا ہین (۱۹) اُنھون
نے سُن ہوکے آپکو شہوت پرستی کے سپرد کیا تاکہ ہر طرح کے گندے کام حرص
سے کرین (۲۰) پر تم نے مسیح کو ایسا نہین سیکھا (۲۱) تم نے تو اُسکی سُنی
اور اُس سے تعلیم پائی ہے چنانچہ یسوع مین سچائی ہے (۲۲) کہ تم اگلے
چلن کی بابت پُرانے اِنسان کو جو فریب دینے والی شہوتون کے سبب فاسد
ہے اُتارو (۲۳) اور اپنے جی جان مین نئے بنو (۲۴) اور نئے اِنسان
کو جو خُدا کے موافق راستبازی اور سچائی کی پاکیزگی مین پیدا ہوا پہنو۔
(۲۵) اِس لیئے جھوٹھ چھوڑ کے ہر شخص اپنے پڑوسی سے سچ بولے
کہ ہم تو آپس مین ایک دوسرے کے عضو ہین (۲۶) غصے ہوکے گناہ مت
کرو ایسا نہو کہ سورج ڈوبے اور تم خفا کے خفا رہو (۲۷) اور نہ ابلیس کو
جگہہ دو (۲۸) چوری کرنے والا پھر چوری نہ کرے بلکہ اچھا پیشہ اختیار کرکے
ہاتھون سے محنت کرے تاکہ محتاج کو کچھہ دے سکے (۲۹) کوئی گندی بات
تمھارے منہہ سے نہ نکلے بلکہ وُہ جو حاجت کے موافق ترقی کے لیئے اچھی ہو
تاکہ سُننے والون کو فائدہ بخشے (۳۰) اور خُدا کی روح قدس کو جس سے تمپر
خلاصی کے دِن تک مُہر ہوئی رنجیدہ مت کرو (۳۱) ساری کڑواہٹ اور غضب
اور غُصّہ اور غُل اور بدگوئی تمام شرارت سمیت تمسے دور رہے (۳۲) اور ایک

دوسرے پر مہربان اور دردمند ہو اور آپس مین بخشا کرو چنانچہ خُدا نے بھی مسیح کے لیئے تمہین بخشا ہے۔

پانچوان باب

(۱) پس تُم عزیز فرزندونکی طرح خُدا کے پیرو ہو (۲) اور مُحبّت سے چلو جیسے مسیح نے بھی ہمسے مُحبّت رکھی اور ہماری خاطر اپنے تیئن خُدا کے آگے خوشبو کے لیئے نذر اور قربان کیا۔

(۳) اور حرام کاری اور ہر طرح کی ناپاکی یا لالچ کا تم مین ذکر تک نہ ہو جیسا مقدّسون کو مُناسب ہے (۴) نہ بےشرمی نہ بیہودہ گوئی یا ٹھٹھے بازی جو نامُناسب ہے بلکہ بیشتر شکرگذاری (۵) کیونکہ تم اِس سے خوب واقف ہو کہ کوئی حرام کار یا ناپاک یا لالچی جو بت پرست ہے مسیح اور خُدا کی بادشاہت مین میراث نہین پاتا ہے (۶) کوئی تمکو بیہودہ باتون سے بہلا وانہ دے کیونکہ ایسی بُرائیون کے سبب خُدا کا غضب نافرمانی کے فرزندون پر پڑتا ہے (۷) پس تم اُن کے شریک مت ہو (۸) کیونکہ تم آگے تاریکی تھے پر اب خُدا مین نور ہو سو نور کے فرزندون کی طرح چلو (۹) کہ نور کا پھل کمال خوبی اور راستبازی اور سچّائی ہے (۱۰) اور دریافت کرو کہ خُداوند کو کیا خوش آتا ہے (۱۱) اور تاریکی کے لاحاصل کامون مین شریک مت ہو بلکہ بیشتر اُنکو ملامت بھی کرو (۱۲) کیونکہ اُن کے پوشیدہ کامون کا ذکر کرنا بھی شرم ہے

(۱۳) پر یہ سب چیزین جب اُنپر ملامت ہوتی ہے روشنی سے ظاہر ہوتی ہین
کیونکہ ہر چیز جو روشن کرتی ہے روشنی ہے (۱۴) اِس لیئے کہتا ہے
ارے آؤ تو جو سوتا ہے جاگ اور مُردون مین سے اُٹھ کہ مسیح تجھے روشن
کرے گا۔

(۱۵) پس خبردار تم دیکھ بھال کے چلو نادانون کی طرح نہین بلکہ دانا
کی مانند (۱۶) اور وقت کو غنیمت جانو کیونکہ دِن بُرے ہین (۱۷) اِس
واسطے بے تمیز مت ہو بلکہ سمجھو کہ خداوند کی مرضی کیا ہے (۱۸) اور شراب
پی کے متوالے مت ہو کہ اُسمین خرابی ہے بلکہ رُوح سے بھر جاؤ (۱۹) کہ
تم آپس مین زبورین اور گیت اور روحانی غزلین گایا کرو اور اپنے دِل مین
خداوند کے لیئے گاتے بجاتے رہو (۲۰) اور سب باتون مین ہمارے
خُداوند یسوع مسیح کے نام سے خُدا باپ کے ہمیشہ شُکرگذار رہو (۲۱) اور
خُدا کے خوف سے ایک دوسرے کی فرمان برداری کرو (۲۲) اے عورتو
اپنے شوہرون کی ایسی فرمان بردار رہو جیسے خُداوند کی (۲۳) کیونکہ شوہر
جورو کا سر ہے جیسا مسیح بھی کلیسیا کا سر اور وہ بدن کا بچانے والا ہے
(۲۴) پر جیسے کلیسیا مسیح کی فرمان بردار ہے ویسے ہی جوروان بھی ہر بات
مین اپنے شوہرون کی ہووین (۲۵) اے مردو اپنی جوروون کو پیار
کرو جیسا مسیح نے بھی کلیسیا کو پیار کیا اور اپنے تئین اُسکے بدلے حوالے کیا

(۲۶) تاکہ اُسکو پانی کے غسل سے کلام کے ساتھہ پاک کرکے مقدس کرے (۲۷) تاکہ وُہ آپ اپنے لیئے ایسی جلال والی کلیسیا کو تیار کرے جسمین داغ یا چین یا کوئی ایسی چیز نہو بلکہ یہہ کہ مقدس اور بے عیب ہووے (۲۸) یونہین مردون پر لازم ہے کہ اپنی جورووُن کو ایسا پیار کرین جیسا اپنے بدن کو جو اپنی جورو کو پیار کرتا ہے سو آپ کو پیار کرتا ہے (۲۹) کیونکہ کسی نے کبھی اپنے جسم سے دشمنی نہین کی بلکہ وُہ اُسے پالتا اور پوستا ہے جیسا خداوند بھی کلیسیا کو (۳۰) کیونکہ ہم اُسکے بدن کے عضو اُس کے گوشت اور اُسکی ہڈیون مین سے ہین (۳۱) اِسی سبب سے آدمی اپنے باپ اور ما کو چھوڑیگا اور اپنی جورو سے پیار رہے گا اور وے دونون ایک جسم ہون گے (۳۲) یہہ بڑا بھید ہے پر مین مسیح اور کلیسیا کی بابت بولتا ہون (۳۳) مگر تم مین بھی ہر ایک آدمی اپنی جورو کو ویسا پیار کرے جیسا آپ کو اور عورت اپنے شوہر کا ادب کرے۔

چھٹھوان باب

(۱) اے فرزندو خداوند کے لیئے اپنے ما باپ کے تابع رہو کیونکہ یہہ واجب ہے (۲) اپنے باپ اور ما کی عزت کر یہہ پہلا حکم ہے جس کے ساتھہ وعدہ ہے (۳) تاکہ تیرا بھلا ہو اور تیری عمر زمین پر دراز ہو (۴) اور اے باپو تم اپنے فرزندون کو غصہ مت دِلاؤ بلکہ خداوند کی تربیت اور نصیحت سے اُنکی پرورش کرو (۵) اے نوکرو اُنکے جو جسم کی نسبت تمہارے خاوند ہین

اپنے دلون کی صفائی سے ڈرتے اور تہرتہراتے ہوئے ایسے فرمانبردار ہو جیسے مسیح کے (۶) نہ آدمی کے خوشامد کرنے والون کی طرح دکہانے کو بلکہ مسیح کے بندون کی مانند جی سے خدا کی مرضی پر چلو (۷) اور خوشی سے نوکری کرو گویا کہ خداوند کی ہو نہ آدمیون کی (۸) کہ تم جانتے ہو کہ جو کوئی کچہہ اچہا کام کرے کیا غلام کیا آزاد خداوند سے ویساہی پاویگا (۹) اور اے خاوندو ہمکیان چہوڑکے اُنسے ایسے ہی کرو یہہ جانکے کہ تمہارا بہی خاوند آسمان پر ہے اور اُسکے نزدیک رو رعایت نہین۔

(۱۰) غرض اے میرے بہائیو خداوند اور اُسکی قدرت کی توانائی مین زور آور ہو (۱۱) خدا کے سارے ہتہیار باندہو تاکہ تم ابلیس کے منصوبون کے مقابل کہڑے رہ سکو (۱۲) کیونکہ ہمین خون اور جسم سے کُشتی کرنا نہین بلکہ سرداریون سے اور مختاریون سے اور اِس دُنیا کی تاریکی کے قدرت والون سے اور شرارت کی روحون سے ہے جو آسمانی مقامون مین ہین (۱۳) اِس واسطے خدا کے سارے ہتہیار اُٹہالو تاکہ تم بُرے دِن مین مقابلہ کرنے اور سب کام بجالاکے قائم رہنے پر قادر رہو (۱۴) اِس لیئے اپنی کمر سچائی سے کس کے اور راستبازی کا بکتر پہنکے (۱۵) اور پانون مین صلح کی خوشخبری کی طیاری کا جوتا پہنکے (۱۶) اور سب کے اوپر ایمان کی ڈہال لگاکے جس سے تم شریر کے سارے

جلتے تیرون کو بجہا سکو قائم رہو (۱۷) اور نجات کا خود اور روح کی تلوار جو خدا کا کلام ہے لے لو (۱۸) اور کمال آرزو اور منّت کے ساتہہ ہر وقت روح مین دعا مانگو اور اِسی کے لئے سب مقدسون کے واسطے نہایت مستعد ہوکے اور منّت کرکے جاگتے رہو (۱۹) اور میرے واسطے بہی تاکہ مجہے کلام دیا جاوے کہ اپنا مُنہہ کہول کے دلیری سے خوشخبری کے بہید کو ظاہر کرون (۲۰) جسکے لئے قیدی ایلچی ہُون تاکہ مین دلیر ہوکے اُسکو ایسا کہون جیسا مجہے کہنا چاہیئے۔

(۲۱) اور یہہ کہ تم بہی میرے احوال کو جانو کہ مین کیا کرتا ہُون سو تخکس جو پیارا بہائی اور خداوند کا دیانت دار خادم ہے تمہین سب کی خبر دیگا (۲۲) کہ مینے اُسے تمہارے پاس اِس واسطے بہیجا کہ تم ہمارے احوال کو جانو اور وُہ تمہارے دلون کو تسلّی دیوے۔

(۲۳) بہائیون کی سلامتی ہو اور خدا باپ اور خداوند یسوع مسیح سے ایمان کے ساتہہ محبّت ملے (۲۴) فضل اُن سب کے ساتہہ ہووے جو ہمارے خداوند یسوع مسیح سے فی الحقیقت محبّت رکہتے ہین۔ آمین

تمّت

۱۹۵۸

